الہ دین ایک غریب لڑکا تھا جو اپنی بیوہ ماں کے ساتھ رہتا تھا۔ اس کی ماں درزن تھی۔ اُن دونوں کے کوئی رشتے دار نہیں تھے جو ان کی مدد کر سکتے لہٰذا انہیں اپنے مشکل حالات کا خود ہی مقابلہ کرنا پڑتا تھا۔

ایک دن ایک ظالم اور لالچی جادوگر ان کے شہر آیا جو امیر بننا چاہتا تھا اور اِس کے لئے اُسے ایک ایماندار نوجوان کی ضرورت تھی۔ وہ الہ دین کے متعلق سُن چکا تھا اور آخر کار اُس نے الہ دین کو ڈھونڈ لیا۔

مقابلہ کرنا: مسئلہ حل کرنا

جادوگر نے الہ دین کو کہا السلامُ علیکم الہ دین! میں تمہارا چچا ہوں تمہارے مرحوم والد میرے پیارے بھائی ہیں۔ مجھے پتا چلا کہ تمہاری امیّ اور تم مشکل وقت سے گزر رہے ہو اور میں تم لوگوں کی مدد کرنا چاہتا ہوں۔ لیکن سب سے پہلے تمہیں میرا ایک کام کرنا ہوگا۔

الہ دین اپنے چچا کو دیکھ کر بہت خوش ہوا اور فوراً مان گیا۔ جادوگر اُس کو ایک نزدیکی غار میں لے گیا اور اسے کہا غار کے اند جاؤ اور ایک گندا اور پرانا چراغ ڈھونڈو۔ جب مل جائے تو اُسے فوراً میرے پاس لے آؤ۔

جادوگر کو معلوم تھا کہ صرف الہ دین جیسا صاف دل انسان ہی اُس غار کے اندر جا سکتا تھا۔ الہ دین اندر گیا اور جلد ہی اُسے وہ چراغ مل گیا۔ جیسے ہی وہ غار کے داخلی راستے کی طرف واپس گیا، اس نے غور کیا کہ غار خزانوں سے بھرا ہوا تھا۔ اُس نے وہاں چمکتا ہوا سونا اور قیمتی جواہرات دیکھے۔

اس نے بہت پرجُوش ہو کر چِلّاتے ہوئے اپنے چچا کو بتایا چچا یہ غار خزانوں سے بھرا ہوا ہے کیا میں اس میں سے کچھ اپنے ساتھ لا سکتا ہوں؟

جب جادوگر نے یہ سنا تو اس نے غصے میں الہ دین کو حکم دیا کہ جو کہا گیا ہے صرف وہی کرو۔ الہ دین نے اصرار کیا کہ اسے اِس خزانے میں سے کچھ حصّہ لینے کی اجازت ملنی چاہیئے۔ جادوگر نے غضبناک ہو کر غار کا داخلی راستہ بند کر کے الہ دین کو غار میں بند کر دیا۔

اصرار کرنا۔ ایک ہی بات کی ضد کرنا | غضبناک۔ بہت غصے میں ہونا

اندھیرے غار نے الہ دین کو خوفزدہ کر دیا اور اُسے احساس ہو گیا کہ اُسے دھوکہ دیا گیا ہے۔ اس نے باہر نکلنے کا راستہ ڈھونڈنے کی کوشش کی ۔ اُس نے سوچا کہ پہلے مجھے کچھ روشنی چاہیئے۔ شاید یہ چراغ میری مدد کر سکتا ہے؟

اس نے چراغ کو اِدھر اُدھر گھسایا اور اسے اپنے ہاتھوں سے رگڑا۔ اچانک اس نے چراغ سے دھواں باہر نکلتا ہوا دیکھا اور ساتھ ایک اونچی آواز سنی جو کہہ رہی تھی ہا ہا ہا! اب میں آزاد ہوں۔ الہ دین ایک بہت بڑے جن کو دیکھ کر حیران ہو گیا۔

باہر نکلتا ہوا۔ چراغ سے باہر آتا ہوا
جن۔ مافوق الفطرت مخلوق جو آپ کا کوئی بھی مطالبہ پورا کر سکے

جن نے الہ دین کو کہا۔ مجھے آزاد کرنے کا شکریہ ۔ اب تم میرے مالک ہو اور میں تمہارا نوکر۔ کیا حکم ہے میرے آقا؟

جن کی بات سن کر الہ دین بہت حیران ہوا اور پریشانی سے جواب دیا کہ مجھے میری ماں کے پاس گھر لے جاؤ۔ پلک جھپکتے ہی الہ دین اپنی جھونپڑی کے باہر کھڑا تھا اور چراغ بدستور اُس کے ہاتھوں میں تھا۔

الہ دین نے اندر جا کر اپنی ماں کو سب کچھ بتایا۔ پھر اس نے چراغ کے جن سے ایک عالیشان محل اور دنیا کی تمام دولت مانگ لی۔ ایک لمحے میں اُس کو وہ تمام چیزیں مل گئیں جن کی اُس نے خواہش کی تھی۔